سوال

(339)جماعت کھڑی ہوجائے توفرض نماز کے علاوہ اور کوئی نمازادانہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب جماعت کھڑی ہوجائے توفرض نماز کے علاوہ اور کوئی نمازادا نہیں ہوسکتی تواس حالت میں ایک نمازی ظہر کی پہلی چار سنتوں میں سے تیسری رکعت میں ہے اور ادھر جماعت کھڑی ہوجاتی ہے توکیا وہ بقیہ نمازادا کرے یا نہیں۔ اگرادا کرے تواس کی سنتیں ادا ہوجائیں گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب سنتوں کی چار رکعتوں سے ایک رکعت باقی ہوتوچھوڑ کر جماعت کے ساتھ شامل ہوجانا چاہیے۔ جماعت سے فراغت کے بعد کُل رکعات نئے سرے سے پھر پڑھنی ہوں گی۔ بناء کی روایت کمزور ہے۔ صحیح حدیث میں ہے : ’لَا تُقبَلُ صَلٰوۃُ مَن اَحدَث، حَتّٰی یَتَوَضَّاَ‘ صحیح البخاری، باب لاتقبل صلاة بغیر طھور، رقم: ۱۳۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :315

محدث فتویٰ